روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 12 جولائی 2013ء 2 رمضان 1434 ہجری 12 وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 158

سفید اور سیاہ دھاری

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سورۃ بقرہ کی آیت 188 نازل ہوئی یعنی کھاؤ، پیئو، یہاں تک فجر کی سفید دھاری کالی دھاری سے تمہارے لئے پورے طور پر ظاہر ہو جائے تو میں نے ایک کالی اور ایک سفید رسی لی اور ان دونوں کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا اور رات کو دیکھنے لگا تو مجھے فرق ظاہر نہ ہوا۔ صبح میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اس سے مراد رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب قول اللّٰہ کلوا وا شربوا حدیث نمبر:1783)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض (۔) ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گزرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔ مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پروا نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔

(تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء صفحہ 21-20)

ہفتہ تعلیم القرآن

نظارت تعلیم القرآن کے تحت مورخہ 2 تا 8- اگست 2013ء ہفتہ تعلیم القرآن منانے کا پروگرام ہے۔ تمام امراء وصدران کرام، اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ اس کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے

دوران ہفتہ نماز تہجد اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ ایک پارہ تلاوت کرے۔ حسبِ استطاعت قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھے۔

سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ جو افراد ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے، ان کو قرآن پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔

رمضان کے بابرکت مہینہ میں رمضان اور قرآن کی برکتوں سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب جماعت کو ناظرہ قرآن کریم کا کم از کم ایک دور مکمل کرنے کی طرف ضرور توجہ دلائیں اور ان احباب کی رپورٹ (تنظیم وار) ارسال کریں جنہوں نے ناظرہ قرآن کا ایک دَور یا ایک سے زیادہ دَور کیے ہوں۔ نیز احباب کو قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی بھی تلقین کریں۔

دورانِ ہفتہ عہدیداران گھروں کا دورہ کر کے تلاوت قرآن کریم کا جائزہ لیں خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے ان کو روزانہ تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائیں تا کہ ہر فردِ جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کا عادی بن جائے۔

جماعتیں پروگرام ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ارسال کریں۔

(ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

رمضان تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ روزہ کا اجر عظیم ہے

صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں صلوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور صوم (روزہ) تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جاوے اور تجلی قلب سے یہ مراد ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لیوے۔ پس اُنزل فیه القرآن میں یہی اشارہ ہے اس میں شک وشبہ کوئی نہیں ہے روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے (۔) چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جارہے ہیں یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہوسکتا تھا اور اگر اُس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 561)

اوقات سحر و افطار ربوہ

رمضان المبارک 2013ء

رمضان المبارک	تاریخ	دن	اختتام سحر	وقت افطار
1	11/جولائی	جمعرات	3 : 32	7 : 19
2	12/جولائی	جمعہ	3 : 33	7 : 19
3	13/جولائی	ہفتہ	3 : 34	7 : 18
4	14/جولائی	اتوار	3 : 35	7 : 18
5	15/جولائی	سوموار	3 : 35	7 : 18
6	16/جولائی	منگل	3 : 36	7 : 17
7	17/جولائی	بدھ	3 : 37	7 : 17
8	18/جولائی	جمعرات	3 : 38	7 : 16
9	19/جولائی	جمعہ	3 : 39	7 : 16
10	20/جولائی	ہفتہ	3 : 40	7 : 16
11	21/جولائی	اتوار	3 : 41	7 : 15
12	22/جولائی	سوموار	3 : 41	7 : 14
13	23/جولائی	منگل	3 : 42	7 : 14
14	24/جولائی	بدھ	3 : 43	7 : 13
15	25/جولائی	جمعرات	3 : 44	7 : 13
16	26/جولائی	جمعہ	3 : 45	7 : 12
17	27/جولائی	ہفتہ	3 : 46	7 : 11
18	28/جولائی	اتوار	3 : 47	7 : 11
19	29/جولائی	سوموار	3 : 48	7 : 10
20	30/جولائی	منگل	3 : 49	7 : 09
21	31/جولائی	بدھ	3 : 50	7 : 09
22	یکم اگست	جمعرات	3 : 51	7 : 08
23	2/اگست	جمعہ	3 : 52	7 : 07
24	3/اگست	ہفتہ	3 : 53	7 : 06
25	4/اگست	اتوار	3 : 54	7 : 05
26	5/اگست	سوموار	3 : 54	7 : 05
27	6/اگست	منگل	3 : 55	7 : 04
28	7/اگست	بدھ	3 : 56	7 : 03
29	8/اگست	جمعرات	3 : 57	7 : 02
30	9/اگست	جمعہ	3 : 58	7 : 01

مرتب کردہ؛ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (5)

بیت العطاء کی تقریب سے حضور انور کا خطاب، مہمانوں سے ملاقات، ان کے تاثرات اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

24 جون 2013ء

(حصہ دوم آخر)

سیکرٹری آف سٹیٹ کا ایڈریس

بعد ازاں صوبہ ہیسن کے سیکرٹری آف سٹیٹ Dr. Rudolf Kriszeleit نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا!

عزت مآب خلیفۃ المسیح! آج مجھے بہت خوشی ہے کہ میں (بیت) کے اس افتتاح کے موقع پر موجود ہوں۔ میں آپ کو اس موقع پر صوبائی اسمبلی کے ممبران کی طرف اور منسٹرز کی طرف سے مبارکباد کا پیغام پہنچاتا ہوں۔ میں آپ کی جماعت کے پروگراموں میں یہاں شامل ہوتا ہوں۔ دسمبر 2012ء میں آپ کے جامعہ احمدیہ کے افتتاح کے موقع پر بھی میں آیا تھا۔

موصوف نے کہا 1959ء میں آپ کی فرینکفرٹ میں (بیت) نور کا افتتاح ہوا تھا اس کے افتتاح میں اس وقت سر ظفر اللہ خان صاحب بھی آئے تھے۔ اس وقت جرمنی کے لئے یہ ایک نئی بات تھی اور ایک عجیب بات تھی کہ بیت کا افتتاح ہو رہا ہے۔ 1959ء سے اب تک کافی عرصہ گزر چکا ہے۔ اب جرمنی ایک ایسا ملک بن چکا ہے کہ اس میں مسلمان بڑی تعداد میں موجود ہیں اور یہاں کے معاشرہ کا حصہ ہیں اور جماعت احمدیہ تو یہاں کے معاشرہ کا ایک فعال حصہ ہے۔ (بیت) کا افتتاح اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ لوگ ہمارے معاشرہ کا ایک فعال حصہ ہیں اور آپ اس (بیت) کی تعمیر سے اس بات کی ذمہ داری اٹھاتے ہیں کہ آپ اس صوبے کا فعال حصہ بننا چاہتے ہیں اور اس صوبے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔

موصوف نے کہا ہمارا یہاں کا دستور، یہاں کا آئین ہر ایک کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ اس لئے ہر ایک اپنے اپنے مذہب پر عمل پیرا ہے۔ ریاست اور مذہب دونوں مل کر (دینی) تعلیم کے بارہ میں سکولوں میں پڑھائیں گے۔ ہم نے 2009ء میں جماعت کو دعوت دی کہ وہ ہمارے ساتھ مل کر اس کا اہتمام کریں۔ جماعت نے ہمارا ساتھ دیا۔ اب جماعت ہماری پارٹنر ہے۔ اگست 2013ء میں سکولوں میں (دینی) تعلیم شروع ہو جائے گی۔

موصوف نے کہا میں آپ کی جماعت کا نہایت احترام کرتا ہوں اور ہمارے ساتھ کام کرنے پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میں اس بات پر بھی آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے بہت سے ایسے پروگرام رکھے ہیں جن کی وجہ سے (دین) کی اچھی تصویر عوام الناس کے سامنے آئی ہے۔ آپ کے خدام نے چیریٹی واک کی، اگلی واک میں، میں نے ابھی سے اپنی رجسٹریشن کروادی ہے۔ آپ نے ویزبادن میں بیمار بچوں کی تنظیم کی مدد کی۔ آپ وقار عمل کے ذریعہ ہمارے شہر، علاقہ اور معاشرہ کی مدد کرتے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کی یہ (بیت) ہر لحاظ سے باعث برکت ہو۔

حضور انور کا خطاب

تشہد و تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس سے پہلے کہ (بیت) کے افتتاح کے بارے میں کوئی بات کروں، میں تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہر مہمان جو یہاں آیا ہے ہمارے لئے معزز ہے۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ باوجود اس کے کہ وہ احمدی ...... نہیں ہیں، ہر ایک کا مختلف مذاہب سے تعلق ہے، اکثریت کا عیسائیت سے تعلق ہے، پھر بھی ہمارے اس مذہبی فنکشن میں جو کہ (بیت) کا افتتاح ہے، تشریف لائے۔ تو اس لئے میں سب سے پہلے آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میرے لئے یہ اور بھی زیادہ حیرانگی کی بات ہوئی جب میں اس مارکی میں داخل ہوا تو عموماً جہاں بھی (بیوت) کے افتتاح ہوتے ہیں، آٹھ یا دس مقامی لوگ آتے ہیں اور باقی مارکی ہمارے جماعت احمدیہ کے افراد سے بھری ہوتی ہے لیکن حیرانگی مجھے اس بات پر ہوئی کہ تقریباً تمام bench، یہاں کے اُن مقامی لوگوں سے، جو احمدی نہیں ہیں بھرے ہوئے تھے۔

مجھے خیال آیا کہ میں کہیں غلط جگہ پر تو نہیں آ گیا۔ کسی ایسی جگہ پر آ گیا کہ جہاں کوئی (بیت) کا افتتاح نہیں ہے بلکہ مقامی لوگوں کا کوئی فنکشن ہے۔ لیکن اس سے اس بات کی خوشی بھی ہوئی کہ یہ (بیت) جو آج یہاں تعمیر ہوئی ہے، اس میں مقامی لوگوں کا بھی ہاتھ ہے اور ان کی دلچسپی ہے۔ اور یہی چیز ہے جو آپس کے تعلقات بہتر کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔ پس اس لحاظ سے جو میرے سامنے یہاں کے مقامی جرمن بیٹھے ہوئے ہیں، میں ان کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ آپ نے اپنی (بیت) تعمیر کر لی ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ اس (بیت) کے دروازے ہر ایک کے لئے، ہر اس شخص کے لئے جو خدائے واحد کی عبادت کرنے والا ہے کھلے رہیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر میں میئر صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے بڑے اچھے الفاظ میں جماعت کا بھی ذکر کیا۔ تعلقات کا بھی ذکر کیا اور اس جگہ کو (بیت) میں بدلنے میں اپنی مدد جس حد تک ہو سکتی تھی کی۔ پھر کونسل کے ممبران ہیں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں کہ آپ سب کا شکریہ کہ آپ سب یہاں آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ جگہ جو مارکیٹ تھی، یہاں دنیاوی سازوسامان فروخت ہوتا تھا، کھانے پینے کی چیزیں فروخت ہوتی تھیں۔ اور لوگ یہاں آتے تھے، قیمت ادا کر کے اپنی مادی غذا یا مادی ضروریات کو پورا کرتے تھے۔ لیکن اب یہ جگہ جو (بیت) میں تبدیل کر دی گئی ہے۔ یہاں بھی جو چیز بکے گی، جو چیز دی جائے گی، جو فروخت کی جائے گی اس کی قیمت کوئی نہیں ہے اور وہ روحانیت ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق ہے اور وہ ایسی چیز ہے جو آپ حاصل بھی کرتے ہیں اور بجائے قیمت ادا کرنے کے اس پر کئی گنا ثواب بھی حاصل کرتے ہیں۔ بس یہ جگہ جو مادی غذا کا سامان کرتی تھی۔ یہ جگہ اب روحانی غذا کا سامان کرے گی۔ مادی غذا میں آپ خرچ کرتے تھے۔ روحانی غذا میں آپ بغیر خرچ کے سب کچھ حاصل کریں گے اور نہ صرف حاصل کریں گے بلکہ مزید فوائد بھی حاصل کرتے جائیں گے۔ یہ چیز روحانی ترقی کا بھی باعث بنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت انسان کو روحانیت میں بڑھاتی ہے اور مجھے امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ (بیت) یہ کردار ادا کرے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہاں مذہبی رواداری اور آزادی کا ذکر ہوا۔ میرے سے پہلے یہاں شہر کے بہت سے معززین آئے۔ میئر صاحب بھی، سیاستدان بھی، سٹی کونسل کے ممبران بھی، انہوں نے اپنے اپنے خیال کا اظہار کیا۔ مذہبی آزادی اور رواداری کی باتیں کیں۔ تو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جہاں تک مذہبی آزادی کا تعلق ہے (بیت) کی تعمیر نہ صرف یہ کہ ایک حقیقی ...... کو مذہبی آزادی کی یاد دلاتی ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بھی یاد دلاتی ہے کہ اگر وہ لوگ جو (دین) کے مخالف ہیں، وہ لوگ جو خدا کو نہیں مانتے، وہ لوگ جو مذہب کے خلاف ہیں، اگر ان کے حملوں کو روکا نہ گیا، اگر ان کے خلاف سخت قدم نہ اٹھایا گیا تو صرف یہی نہیں کہ تم (بیوت) کو یا اپنی عبادت کی جگہوں کو ختم کر لو گے۔ بلکہ اگر ان مخالف لوگوں کو مذہب پر حملے کرنے کی آزادی دی۔ تو پھر نہ کوئی چرچ سلامت رہے گا، نہ کوئی synagogue سلامت رہے گا، نہ کوئی اور عبادت خانہ سلامت رہے گا۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ نے اسلام میں جب کسی کے خلاف ہتھیار اٹھانے کا پہلا حکم دیا، وہ کسی کی ذاتی رنجش کی بناء پر نہیں تھا۔ بلکہ وہ اس لئے تھا کہ مذہب کے مخالف گروہ مذہب کو ختم کرنا چاہتے تھے۔ پس اسلام نے یہ تعلیم دی کہ تم نے صرف اپنے مذہب اسلام کی حفاظت نہیں کرنی بلکہ ہر مذہب کی حفاظت کرنی ہے۔ گویا (بیت) جہاں بھی تعمیر ہوتی ہے وہ ہمیں اس طرف توجہ دلاتی ہے کہ آج اس (بیت) کی تعمیر کے ساتھ ایک احمدی ...... کا فرض ہے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر اپنے اردگرد کے ماحول میں چرچوں کی بھی حفاظت کریں، ان کا بھی احترام کریں، synagogues کا بھی احترام کریں، سکھوں کے جو گردوارے ہیں ان کا بھی احترام کریں، مندر ہیں ان کا بھی احترام کریں۔ گویا کہ ...... ہمیں (بیت) کی تعمیر کے ساتھ ہر مذہب کے احترام کی اور اس کی عبادت گاہ کے احترام کی تعلیم دیتا ہے۔ اور یہ (بیت) بھی انشاء اللہ تعالیٰ اس مقصد کو پورا کرے گی اور آپ لوگ جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، دیکھیں گے کہ احمدی جو یہاں بستے ہیں وہ پہلے سے بڑھ کر نہ صرف یہ کہ آپ میں integrate ہوں گے، بلکہ مذہب کی حفاظت کے لئے جب بھی ان کو بلایا جائے گا، کسی بھی مذہب کی طرف سے وہ سب سے پہلے حاضر ہوں گے۔ پس یہ ہے تعلیم ...... کی اور یہ تعلیم ہے جو انسانیت کے حقوق کی ادائیگی کے لئے بھی بہت ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ کا تعلق اس زمانے کے اُس امام سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود اور مہدی موعود کر کے بھیجا۔ جو زمانے کی اصلاح کے لئے اس زمانہ میں آیا۔ جس نے ہر مذہب کے لئے یہ تعلیم دی کہ وہ پیار و محبت سے رہیں اور بتایا

کہ میری آمد کے دو مقصد ہیں۔ ایک یہ کہ بندے کو خداتعالیٰ سے ملاؤں، اس کا تعلق اپنے پیدا کرنے والے سے جوڑوں، اس طرف توجہ دلاؤں اور دوسرے یہ کہ ایک انسان کے دوسرے انسان پر جو حقوق ہیں ان کی طرف توجہ دلاؤں۔ پس یہ تعلیم ہے جس کو لے کر جماعت احمدیہ...... آگے چلتی ہے۔ جس پر عمل بھی کرتی ہے اور جس کو پھیلاتی بھی ہے۔ پس جب یہ مقصد ہو کہ اللہ تعالیٰ کے بھی حق ادا کرنے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے بھی حق ادا کرنے ہیں۔ اور ہماری یہ تعلیم اور یہ نظریہ ہے کہ خداتعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پسند ہے، اور سب سے بڑھ کر انسان جو اشرف المخلوقات ہے، وہ اس کو پسند ہے۔ اس لئے ہر انسان کو حکم ہے کہ دوسرے انسان کی عزت کرو اور اس کا احترام کرو۔ ہمارے بانی جماعت احمدیہ نے (دین) کی حقیقی تعلیم جو آنحضرت ﷺ لے کر آئے تھے، اس کی روشنی میں یہ بتایا کہ تم نے ہر مذہب والے کی عزت و احترام کرنا ہے۔ کیونکہ قرآن کریم میں مذہب کے بارے میں کسی جبر کا حکم نہیں ہے بلکہ یہ حکم ہے کہ یہ تعلیم آ گئی، جو چاہے اس کو تسلیم کرے، جو چاہے نہ کرے۔ ہر ایک کو مذہب کی آزادی ہے۔ پس یہ وہ تعلیم ہے جس کو لے کر جماعت احمدیہ آگے بڑھتی ہے اور یہی وہ تعلیم ہے جس سے آپس کے تعلقات بھی قائم ہوتے ہیں، رواداری بھی قائم ہوتی ہے، مذہبی آزادی بھی قائم ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ جرمنی بھی اکثر مغربی ممالک کی طرح ان ملکوں میں ہے جنہوں نے اس بنیاد پر کہ جماعت احمدیہ کو بعض ممالک میں ظلم وستم کا نشانہ بنایا گیا، ان کے افراد کو اپنے ملک میں جگہ دی جو کہ اب اس حد تک آپ میں integrate ہو چکے ہیں، مل جل گئے ہیں کہ خود آپ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ یہ لوگ بہت زیادہ ہمارے اندر جذب ہو کر ہماری سوسائٹی کا ایک حصہ بن گئے ہیں۔ اور یہی خوبی ہے جو ایک اچھے انسان میں ہونی چاہئے۔ اور یہی خوبی ہے جو ایک اچھا مذہب پیش کرتا ہے۔ پس یہ محبت ہے، یہ رواداری ہے، یہ بھائی چارہ ہے، جس کا پیغام ہم ہر جگہ دیتے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ (بیت) کی تعمیر کے بعد، (بیت) کے قیام کے بعد یہ پیغام اور بھی زیادہ وسیع ہوتا ہے اور (بیت) کا مینارہ اس بات کی نشانی ہے کہ یہ پیغام جو روشنی کا پیغام ہے، جو اندھیروں کو دور کرنے کا پیغام ہے یہاں سے پھیلے گا، نہ کہ کسی قسم کا فساد اور جھگڑے اور فتنے کا پیغام۔ پس جو لوگ جماعت احمدیہ سے زیادہ واقف نہیں، ان کے علم کے لئے یہ چند باتیں میں نے کہیں تا کہ ان کو پتا لگے کہ (دین) جو جماعت احمدیہ پیش کرتی ہے وہ کس قدر محبت اور بھائی چارہ اور ہم آہنگی سے رہنے کا پیغام ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہاں ہمارے ایک معزز مہمان نے ذکر کیا کہ (بیت) کے لئے کوئی تحفہ بھی لے کر آئے تھے جو اپنی گاڑی میں چھوڑ آئے۔ لیکن جو محبت اور پیار کے جذبات کا اظہار انہوں نے بھی اور باقی مہمانوں نے بھی کیا وہ سب تحفوں سے بڑھ کر ہے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ یہ محبت اور پیار کا تحفہ ایسی جگہ رکھا جاتا ہے جو کہیں چھوڑا نہیں جا سکتا۔ جہاں انسان جائے گا وہ ساتھ لے کر جائے گا اور وہ جگہ دل ہے۔ جب یہ تحفہ آپ دل میں رکھتے ہیں اور اس تحفہ کو لے کر آگے بڑھتے ہیں اور زبان سے اس کو پیش کر دیتے ہیں، جو سب تحفوں سے بڑھ کر ہے، جو انسانیت کی قدریں قائم کرنے والا ہے۔ پس مادی تحفے اپنی جگہ لیکن میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ سب سے بڑا تحفہ ہمارے لئے وہ ہے جو انہوں نے اس (بیت) کے لئے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔ پس اس لحاظ سے ان لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر بات ہوئی کہ یہاں ایک درخت ہے جو سینکڑوں سال رہتا ہے اور لمبی زندگی والا ہے اور وہ اس بات کا اظہار ہے کہ آپس کے تعلقات اور محبت تا دیر قائم رہے۔ اس بارے میں یہ بھی وضاحت کر دوں کہ

جماعت احمدیہ درخت لگانے کی مہم میں دنیا میں ہر جگہ بہت آگے ہے۔ جماعت احمدیہ جب بھی کوئی درخت لگاتی ہے تو ہمارے درخت اس نیت سے لگائے جاتے ہیں کہ ان درختوں کو سوکھنے نہیں دینا اور محبت اور پیار کی نشانی کے طور پر یہ درخت لگائے جاتے ہیں، جنہوں نے قیامت تک قائم رہنا ہے اور یہی محبت اور پیار کا پیغام اور محبت اور پیار سے بڑھا ہوا ہاتھ انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک احمدی پھیلاتے چلے جائیں گے۔ دنیا کو دیتے چلے جائیں گے۔ پس اس لحاظ سے یہ بھی یاد رہے کہ ہمارے محبت اور پیار کے درخت ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک بات اور یہاں کہی گئی کہ اب جماعت کو یہاں رجسٹریشن کے بعد وہ سٹیٹس مل گیا ہے کہ اگر ہم چاہیں تو (بیت) کے نام پر ٹیکس بھی لے سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ جماعت ہے جس کے ممبران کو ٹیکس کے لئے مجبور نہیں کیا جاتا بلکہ وہ اپنی خوشی سے اموال پیش کرتے ہیں۔ میرے پاس ایسی کئی مثالیں ہیں کہ خواتین اپنے زیور (بیت) کے لئے پیش کر دیتی ہیں۔ آپ میں سے خواتین جو یہاں بیٹھی ہوئی ہیں، یقیناً جانتی ہوں گی کہ عورتوں کو زیور بہت پسند ہیں اور خاص طور پر سونے کے زیور اور مہنگے ہیرے اور جواہرات جو ہیں، بہت پسند ہیں۔ لیکن احمدی عورتیں اپنے زیور لے کر میرے پاس آئیں کہ وہ یہ زیور (بیت) کے لئے چندے کے طور پر دینا چاہتی ہیں تا کہ (بیت) تعمیر ہو۔ اور میرے کہنے کے باوجود کہ یہ سب کچھ جو تم لے آئی ہو اس میں سے تھوڑا سا (بیت) کے لئے دے دو باقی اپنے پاس رکھو، تمہاری اپنی ضروریات ہیں۔ تو انہوں نے روتے ہوئے یہ درخواست کی کہ یہ زیور ہمارے کسی کام کے نہیں ہیں۔ ہماری خواہش تب پوری ہوگی، ہمیں چین اور سکون تب آئے گا جب یہ آپ (بیت) کے لئے خرچ کر لیں گے۔ تو اسی طرح کئی نوجوان ہیں، لاکھوں یورو لے کر آ جاتے ہیں کہ ہم (بیت) کی تعمیر پر خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ تو یہ روح ہے جماعت احمدیہ کے ممبران کی۔ اس لئے ہمیں یہاں کوئی فکر نہیں کہ ہم ٹیکس لیں یا نہ لیں بلکہ ہم حکومت سے بھی کچھ نہیں لیتے اور جو کچھ ہے اپنے طور پر خرچ کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹیلی ویژن چینل بھی چلاتی ہے۔ اور جب میں یہ دنیا کے لوگوں کو بتاتا ہوں کہ جماعت کا ٹیلی ویژن چینل ایسا ہے جو چار پانچ سیٹیلائٹس سے پوری دنیا کو نشریات پہنچا رہا ہے اور یہ چینل سات آٹھ زبانوں میں چلتا ہے۔ اور خوبی اس کی یہ ہے کہ یہ مذہبی چینل ہے جو کسی مذہب کے خلاف بات نہیں کرتا بلکہ جو حسن ہے مذہب کا،...... کا وہ دنیا کو بتاتا ہے۔ دوسرے اپنے لوگوں کی تربیت کے لئے جس حد تک کوشش ہوتی ہے اس میں ایسے پروگرام شامل کئے جاتے ہیں کہ تربیت ہو۔ اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ٹیلی ویژن چینل بغیر کسی اشتہار کے چلتا ہے۔ دنیا کا کوئی ٹیلی ویژن چینل ایسا نہیں ہے جو ساری دنیا کو cover کرتا ہو اور بغیر اشتہار کے چلتا ہو۔ ہمارا چینل ایسا ہے کہ جو بغیر اشتہار کے ساری دنیا کو پیار اور محبت کی تعلیم دیتا ہے۔ پس یہ خوبی ہے جماعت احمدیہ کے ٹیلی ویژن چینل کی' اور یہ خوبی ہے جماعت احمدیہ کے مزاج کی کہ ہم نے جو کچھ کرنا ہے خداتعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرنا ہے اور اس کے لئے قربانی دینی ہے اور اس قربانی کو اپنے اوپر بوجھ نہیں سمجھنا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس جماعت احمدیہ کی یہ خوبیاں ہیں اور میں جماعت احمدیہ کے ان ممبران سے جو یہاں رہتے ہیں، اُن سے میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ ان خوبیوں کو ہمیشہ اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں گے اور آپ لوگ جو یہاں شامل ہوئے ہیں، انشاء اللہ دیکھیں گے کہ یہ (بیت) جو بیت العطاء کے نام سے موسوم کی گئی ہے، یہاں آنے والے اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں گے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص عطاء ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ہمیں مہیا کی ہے۔ اور یہاں جیسا کہ میں نے کہا کہ روحانیت کو حاصل کرنے کے لئے لوگ آئیں گے اور جب روحانیت حاصل ہو جائے، جب اللہ تعالیٰ کی رضا مدنظر ہو تو پھر دنیاوی خواہشات نہیں رہتیں بلکہ دوستی اور دوسرے انسان کا حق ادا کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے بن جاتا ہے۔ پس ہماری جو آپ سے محبت ہے، ہماری جو آپ کے لئے خدمت ہے، جو بھی کبھی خدمت کا موقع ملے وہ اسلئے ہوگا کہ ہم وہ انسان بننا چاہتے ہیں جیسا انسان اس کائنات کو پیدا کرنے والے خدا نے بنانے کے لئے ہمیں یہاں بھیجا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

انشاء اللہ تعالیٰ، جیسا کہ میں نے کہا کہ ان احمدیوں کے ذریعے سے آپ کو ہمیشہ یہی پیغام ملتا چلا جائے گا۔ اللہ کرے کہ یہ توقعات جو میں احمدیوں سے رکھ رہا ہوں، اس سے بڑھ کر ان کی طرف سے اس کا اظہار ہو اور آپ لوگ اس کو محسوس کریں۔ جزاک اللہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

مہمانوں سے ملاقات

بعد ازاں حضور انور کی خدمت میں سٹی کونسل کی طرف سے گولڈن بک پیش کی گئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اپنے دستخط فرمائے۔

اس کے بعد میئر اور دوسرے سرکردہ مہمانوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحائف پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ان کو کرسٹل پر بنی ہوئی بیت کی تصویر کا تحفہ عطا فرمایا۔

بعد ازاں تمام مہمانوں اور احباب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں کھانا کھایا۔

کھانے کے دوران بھی مختلف مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس آ کر شرف ملاقات پاتے رہے۔ حضور انور از راہ شفقت ان سے گفتگو فرماتے۔

یہاں کے ایک چرچ کے نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک کینڈل پیش کی اور ساتھ اس بات کا برملا اظہار کیا کہ آپ کا ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کا نعرہ ہمارے دلوں پر گہرا اثر کرتا ہے۔ آج آپ کے اس نعرہ کو سن کر ہی ہم یہاں آئے ہیں اور آپ کی خدمت میں یہ تحفہ پیش کرتے ہیں۔

آج بیت العطاء کی اس افتتاحی تقریب میں 270 سے زائد جرمن مہمان شامل ہوئے۔

ان مہمانوں میں چار مختلف علاقوں کے میئرز،

سیکرٹری آف سٹیٹ ڈپٹی چیئر مین SPD ھیسن، نیشنل پارلیمنٹ کے ایک Candidate مختلف چرچز کے پادری اور ان کے نمائندے، پولیس کمشنر فلورس ھیم، چیف پولیس ویزبادن، سٹی کونسل کے ممبران، مختلف علاقوں کے کونسلرز، کیتھولک چرچ آفیسر، دیگر علاقوں کے پولیس آفیسرز، چیف آفیسرز فلورس ھیم، وکلاء، شعبہ طب اور تعلیم سے تعلق رکھنے والے افراد، ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندے اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔

اس افتتاحی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک پودا لگایا، اس کے بعد میئر Florsheim اور سیکرٹری آف سٹیٹ نے ایک ایک پودا لگایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (بیت) میں تشریف لے آئے جہاں لوکل مجلس عاملہ فلورس ہائم اور (بیت) کے لئے وقارِ عمل کرنے والے احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اس موقع پر بعض مہمانوں نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعدازاں حضور انور نے سب احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بیت السبوح واپسی

اس کے بعد آٹھ بجکر پچاس منٹ پر یہاں سے واپس بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں فلورس ہائم سے بیت السبوح فرینکفرٹ کا فاصلہ 25 کلومیٹر ہے۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد نو بجکر بیس منٹ حضور انور کی بیت السبوح تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل پچیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے آمین کی تقریب میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔

عزیزم شہروز طارق، ملک معاذ احمد، عدیل عارف، محمد صفوان احمد، ملک نورالدین احمد، سہیل احمد بٹ، خواجہ وارث احمد، مامون احمد، نداء الشّمس، محمد لبیب، مرزا عمر بیگ، عقیب احمد انجم

عزیزہ ماہ نور قاسم، عزیزہ ملائکہ منور، عزیزہ روشنا منشا، طاہرہ ثاقب شیخ، عزیزہ شیریں محمد، عزیزہ آروش ملک، صالحہ مبارکہ باجوہ، مہوش سلام، الینہ عتیق، لائبہ داؤد، ماریہ شکیل احمد، ماہا ناصر ملک اور عزیزہ ہالہ عزیز خالد

آمین کی تقریب میں حصہ لینے والی یہ بچیاں اور بچے درج ذیل جماعتوں سے آئے تھے۔

Bensheim، Budingen، Usingen، Eichworms، Euskirchen، Hattersheim، Morfelden، Nauheim، Ellwangen، Bad Homburg، Rodemark، Berlin، Neuhof، Hochst، Stuttgart، Freiberg، Stockstadt، Bruchsal، Raunheim، Viersen، Marburg، Kaiserle اور Viernheim

اس تقریب میں شامل ہونے کے لئے برلن سے آنے والی بچیوں نے ساڑھے پانچصد کلومیٹر کا سفر طے کر کے شمولیت کی سعادت پائی۔

آمین کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کورتج

بیت السبحان Morfelden کے سنگ بنیاد اور بیت العطاء Florsheim کے افتتاح کی خبریں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں آئی ہیں۔

اخبار Frankfurter Rundschau نے بیت السبحان کے سنگ بنیاد کی تفصیلی خبر دی ہے۔ اس میں جرمنی جماعت کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ بیت کے متعلق معلومات دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ مینار 16 میٹر اونچا ہوگا۔ شہری انتظامیہ کے متعدد افسر اس تقریب میں شامل تھے۔ شہر کے میئر نے جماعت کا انٹیگریشن (Integration) کے لئے شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں تمام سیاسی پارٹیوں میں اتفاق رائے تھا۔

اخبار نے لکھا کہ خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں مہمانوں کا تشریف لانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے محبت اور امن کو اپنی تقریر کا مرکزی نقطہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ انٹیگریشن (Integration) امن کے قیام کے لئے اہم ترین امور میں سے ایک ہے۔ خلیفۃ المسیح نے بیت کی تعمیر کی اجازت دینے پر بھی شکریہ ادا کیا۔

اخبار Frankfurter Neue Presse نے بیت السبحان کے سنگ بنیاد کی خبر دیتے ہوئے لکھا:

یہ دن جماعت احمدیہ Morfelden کے لئے بہت خاص اہمیت کا حامل دن تھا۔ بچوں کو بہترین خوبصورت کپڑے پہنائے گئے اور مختلف ترانے یاد کروائے گئے۔

دو مارکیاں بھی لگائی گئیں۔ ایک مردوں کے لئے اور ایک عورتوں کے لئے۔ یہ تیاریاں اس (بیت) کے سنگ بنیاد کے لئے تھیں۔ مگر ایک زیادہ بڑی خوشی اس جماعت کے لئے یہ تھی کہ موجودہ خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب کی تشریف آوری متوقع تھی اور خلیفۃ المسیح کی جرمنی میں آمد اس (بیت) کے سنگ بنیاد رکھے جانے کا موجب بنی۔ جبکہ ابھی (بیت) کے تعمیری معاملات شروع ہونے میں کچھ وقت باقی ہے۔

اخبار نے لکھا کہ خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ یہاں کے احمدی نوجوان جرمن معاشرہ میں اور سوسائٹی میں اس طرح مدغم ہو چکے ہیں کہ وہ اب جرمن ہی لگتے ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے یہاں قیام کرنے والوں کو جرمن لوگوں کے ساتھ Integration کی خصوصی طور پر توجہ دی۔

خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں اس شہر کی تاریخ کے حوالہ سے بتایا کہ یہاں وہ لوگ آکر آباد ہوئے ہیں جن پر مذہب کی وجہ سے ظلم وستم ہوا ہے۔ اس شہر نے امن اور رواداری کی ایک مثال قائم کی ہے کہ جب مظلوم پروٹسٹنٹ عیسائیوں پر ظلم ہوا تو اس شہر نے ان کو جگہ دی۔ اس طرح احمدی ...... بھی جو اپنے ملک میں ظلم وستم کا شکار ہیں۔ ان کو بھی اس شہر میں رہنے کے لئے جگہ دی۔

اخبار نے لکھا اس کے بعد خلیفۃ المسیح نے سب سے پہلے (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا اور مختصر دعا کی۔

بیت العطاء Florsheim کی افتتاحی تقریب کی خبر صوبہ ھیسن (Hessen) کے ریڈیو نے بھی دی۔

اخبار Main Taunus Kurier نے اپنی 25 جون کی اشاعت میں (بیت) کے افتتاح کی خبر ...... عطاء کا باقاعدہ افتتاح کے عنوان کے تحت دی۔

اخبار نے لکھا کہ یہ (بیت) ایک سال کی تعمیر کے بعد مکمل ہوئی ہے۔ کل شام کو (بیت) عطاء کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔ صبح سے ہی جماعت کے ممبران شام کو ہونے والی افتتاحی تقریب میں مصروف تھے۔ جبکہ شام کو تقریباً تین سو مہمانوں سے (بیت) کا علاقہ بھر گیا۔

مہمان خصوصی انگلینڈ میں رہنے والے جماعت احمدیہ کے سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب تھے۔ انہوں نے Main Taunus District کی پہلی (بیت) کو برکت بخشی، خلیفہ کے ساتھ صوبہ کے سٹیٹ منسٹر Dr. Kriszeleit اور Michael Cyriax ڈسٹرکٹ چیف کونسلر، شہر کے میئر Michael Antenbrink، پڑوسی اور بہت سے مہمان شامل تھے۔ منگل اور بدھ کی دوپہر بارہ سے شام سات بجے تک (بیت) تمام دلچسپی رکھنے والوں کے لئے کھلی ہے اور انہیں آنے کی دعوت ہے۔

اخبار نے Main Spitze نے لکھا کہ خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ یہ جگہ پہلے ایک مارکیٹ تھی جہاں بہت سی چیزیں پیسوں کے عوض دی جاتی ہیں جو کہ جسمانی ضروریات کے لئے ہوتی ہیں۔ (بیت) میں بھی کچھ ہوتا ہے جو خریدا نہیں جاسکتا۔ مفت ملتا ہے اور روحانی ہوتا ہے۔ خلیفہ نے بتایا کہ یہ (بیت) صرف طوعی چندوں سے تعمیر کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ دیئے گئے چندے، چندہ دینے والوں پر بوجھ نہیں ہوتے۔ جماعت کے افراد خود مالی قربانی کرتے ہیں۔ ہمیں حکومت سے کچھ نہیں چاہئے۔ ہمارا ایک سیٹلائٹ چینل ہے جو ساری دنیا میں 24 گھنٹے چلتا ہے اور وہ بھی بغیر کسی اشتہار کے چلتا ہے۔ ہمارے بانی نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ تمام مذاہب کی عزت کریں۔

Echo Online نے بتایا کہ خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں بتایا کہ جس طرح پہلے اس جگہ سے مارکیٹ ہونے کی وجہ سے مادی فوائد وابستہ تھے اب اس جگہ پر (بیت) کی تعمیر کی وجہ سے روحانی فوائد وابستہ ہوگئے ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے بتایا کہ ٹیکس لینا جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق نہیں کیونکہ جماعت کے کاموں کی بنیاد طوعی چندوں پر اور مالی قربانیوں پر ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف اخبارات میں اس (بیت) کے افتتاح کی خبریں شائع ہوئی ہیں۔

اخبار Hochster Kreisblatt نے بیت العطاء کے افتتاح کی خبر درج ذیل عنوان کے تحت لگائی۔

جو تعمیر کرتا ہے، وہ رہنا چاہتا ہے

شہر کے وسط میں تعمیر ہونے والی (بیت) عطاء کے افتتاح کے موقع پر سیاستدانوں کی طرف سے مثبت خیالات کا اظہار

عالمگیر جماعت احمدیہ کے سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز افتتاح کے لئے تشریف لائے۔

اخبار نے لکھا کہ:۔

ایک خاتون دوسری خاتون سے سڑک کے کنارے کھڑی کہہ رہی تھی کہ یہ سب کچھ اتنا مختلف نہیں ہے۔ دوسری خاتون نے جواب دیا کہ عیسائیت اور ...... دونوں کا مقصد دنیا میں امن کو قائم کرنا ہے۔ یہ دونوں خواتین فلورس ہائم کی شہری تھیں اور اس (بیت) کی افتتاحی تقریب میں شامل تھیں۔ یہ تقریب ایک States Ceremony لگ رہی تھی۔ (بیت) کی سڑک مکمل بند کی ہوئی تھی اور جھنڈیاں لگی ہوئی تھی۔ سڑک کے آغاز سے (بیت) کے دروازے تک سُرخ قالین بچھا ہوا تھا۔

افراد جماعت اپنے امام حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انتظار کر رہے تھے۔ جو کہ Audi A8 اور قافلہ کی دوسری کالے رنگ کی گاڑیوں سمیت (بیت) عطاء پہنچے۔ اس معزز مہمان نے (بیت) کی بیرونی دیوار پر لگی نیلے رنگ کی تختی کی نقاب کشائی کی۔ اس کے بعد احمدیوں کے سربراہ، جنہیں احمدی خلیفہ کہتے ہیں، نے (بیت) کا معائنہ فرمایا اور نماز پڑھائی۔ (بیت) کا کل رقبہ 770 مربع میٹر ہے۔ (بیت) کے بائیں طرف ایک بڑا کمرہ ہے جس میں لائبریری قائم کی گئی ہے اور دائیں طرف نماز کے لئے دو بڑے مردوں اور عورتوں کے ہال ہیں۔ ہال میں خوبصورت اور نرم سبز رنگ کا قالین بچھا تھا جہاں نمازیوں نے قبلہ رُخ ہو کر نماز ادا کی۔ اس کے علاوہ (بیت) کے ساتھ ایک کچن اور سٹور بھی موجود ہے۔

”(بیت) کا دروازہ ہر عبادت کرنے والے کے لئے کھلا ہے“۔

حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں اس بلڈنگ کے پہلے استعمال بطور مارکیٹ کا ذکر کیا کہ ”جہاں ایسی چیزیں فروخت ہوتی تھیں جو کہ جسمانی اور مادی ضروریات کو پورا کرتی تھیں، وہاں اب روحانیت بانٹی جائے گی۔ اس (بیت) کے دروازے ہر ایک کے لئے جو کہ ایک خدا کی عبادت کرنا چاہے، کھلے رہیں گے“۔

Mr Rudolf Krisyeleit، سیکرٹری آف سٹیٹ جو کہ صوبائی نائب وزیر اعلیٰ کی نمائندگی کر رہے تھے، نے کہا کہ ...... ہمارے معاشرے کا ایک حصہ ہیں۔ حکومت مذہبی تنظیموں کے معاشرے کے ساتھ وابستگی کو سراہتی ہے۔ موصوف نے حال ہی میں جماعت احمدیہ کو صوبہ ہیسن میں سرکاری سٹیٹس ملنے کا بھی ذکر کیا۔ اسی طرح یہ بھی ذکر کیا کہ جماعت احمدیہ اگست سے حکومت کے ساتھ مل کر سکولوں میں (دینی) تعلیم دینے کا بھی کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں کے لئے ایک نیا تجربہ ہے، جس میں بعض خدشات بھی تھے، مگر ہمیں اس معاہدہ پر خوشی ہے اور ہم اس سلسلہ میں پہلے تجربہ کے منتظر ہیں۔

District Head Councelor Michael Cyriax نے کہا کہ مجھے آج اس (بیت) کے افتتاح میں شامل ہو کر اور خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد کی تشریف آوری پر Dalai Lama کا آنا یاد آ رہا ہے جو کہ چند سال پہلے آئے تھے۔ Main Taunus District ایک کھلے ذہن والا ضلع ہے اور انہوں نے جماعت احمدیہ کو ضلع Main Taunus کی طرف سے ہر قسم کی مدد کی پیشکش کی۔

شہر فلورس ہائم Michael Antenbrink کے میئر نے کہا کہ فلورس ہائم اور احمدیہ ہیں۔ (بیت) کی تعمیر کرنا حد بندی کی علامت نہیں ہے، بلکہ ایک ظاہری نشان اور ثبوت اس بات کا ہے کہ یہ integration ہے۔ جو کوئی تعمیر کرتا ہے وہ یہاں رہنا چاہتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلورس ہائم کے شہری بنیادی طور پر عیسائی ہیں اور یہ لوگ روشن خیال اور کھلے دل رکھنے والے ہیں۔

Wolfgang Odermatt City Council Chief نے کہا کہ یہ نئی (بیت) ایک بہت متاثر کن عمارت ہے جو کہ شہر میں اچھی لگ رہی ہے۔ Wicker (فلورس ہائم کا ایک حصہ) سے اس (بیت) کا دس میٹر اونچا مینارہ چرچ کے ٹاور کے ساتھ امن میں مشترکہ نظر آ رہا ہے۔

عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے اس (بیت) کی تعمیر کے متعلق بتایا کہ جماعت نے اس اراضی کو جس کا کل رقبہ 1420 مربع میٹر ہے، کو اپریل 2012ء میں تین لاکھ اسی ہزار یورو میں خریدا۔ اس پر کل لاگت چھ لاکھ پچاس ہزار یورو آئی ہے جو کہ تمام چندہ جات کے ذریعہ اکٹھا کیا گیا ہے۔ فلورس ہائم جماعت کی کل تعداد تقریباً 170 ہے۔

مہمانوں کے تاثرات

بیت العطاء کے افتتاح میں 270 سے زائد جرمن مہمان شامل ہوئے۔ پروگرام کے آخر پر ضلع کونسل کے صدر Herr Cyriax وہاں کے مقامی صدر جماعت کے پاس آئے اور کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ حضور انور اس دورہ کے دوران ہی ہماری ضلع کونسل کے ہیڈ آفس میں تشریف لائیں۔ حضور انور کا خطاب ہم سب نے سنا ہے۔ بہت سے سیاستدانوں نے اس خطاب کو ایک روشن خطاب قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ حضور کے اس خطاب نے ہماری عقلوں کو جلا بخشی ہے اور ہمارے دل پر اثر کیا ہے۔

صدر صاحب جماعت Florsheim نے بتایا کہ 81 سال عمر کے ایک جرمن بزرگ Herr Dornauf ہیں۔ دو تین روز قبل بیت آئے اور کہنے لگے کہ میں نے سنا ہے کہ آپ کے خلیفہ آ رہے ہیں۔ مجھے پروگرام میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے تا خلیفہ کا دیدار کر سکوں۔ چنانچہ ان کے گھر جا کر ان کو دعوت نامہ دیا گیا۔ یہ بیت کی افتتاحی تقریب میں شامل ہوئے اور حضور انور کا خطاب سن کر کہنے لگے کہ آپ کے خلیفہ نے جو باتیں بیان کی ہیں میں اپنی زندگی میں تو شائد یہ نہ دیکھ سکوں۔ لیکن تم لوگ دیکھو گے کہ ان کے ذریعہ آپ کے بانی جماعت جن کے متعلق میں نے انٹرنیٹ میں پڑھا ہے۔ ان کا پیغام دنیا قبول کرے گی اور جو اسلامی لیگ ہے وہ ناکام ہو جائے گی۔

افتتاح کے بعد اگلے روز اس بیت کو وزٹ کرنے والوں کے لئے کھلا رکھا گیا۔ چنانچہ بیت کے افتتاح کی خبر سن کر تین سو سے زائد مہمانوں نے بیت کا وزٹ کیا اور بعض نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہمیں دعوت نامہ کیوں نہیں بھجوایا گیا ہم نے بھی اس بیت کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونا تھا۔

میڈیا میں بیت کے افتتاح کا چرچا ہوا جس کی وجہ سے مقامی جرمن لوگ کثرت سے بیت دیکھنے آ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعوت الی اللہ کے لئے اور پیغام پہنچانے کے لئے نئی راہیں کھل رہی ہیں۔

طالبعلموں کے لئے بل گیٹس کے مشورے

مائیکرو سافٹ کے بانی اور دنیا کے امیر ترین افراد میں شامل بل گیٹس نے ایک بار ہائی سکول کے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے زندگی میں گیارہ ایسی اہم باتیں سیکھی ہیں، جو سکول میں مجھے سیکھ لینی چاہئے تھیں۔ بدقسمتی سے زندگی کے یہ وہ حقائق ہیں، جنہیں سکولوں میں سکھایا جاتا ہے نہ ہی شائد یہ باتیں سکول میں سیکھی جا سکتی ہیں۔ بل گیٹس کا کہنا تھا کہ مروج روایتی تعلیم و تربیت نے بچوں کی ایک ایسی نسل کو پیدا کیا ہے جنہیں حقائق کا ادراک نہیں اور یہی وجہ حقیقی دنیا میں ان کی ناکامی کا باعث ہے۔ بل گیٹس کے تمام نکات ہی دلچسپ ہیں، ایک پوائنٹ تو کمال کا ہے، جسے ہمارے ہاں خاص طور سمجھنے کی ضرورت ہے کہ زندگی میں سمسٹرز نہیں ہوتے۔

وہاں کٹ تھروٹ مقابلہ ہے، رعایت ملتی ہے اور نہ اس کی توقع کرنی چاہئے۔ بل گیٹس کے 11 نکات کچھ یوں ہیں۔

1۔ زندگی آپ کے ساتھ فیئر نہیں ہے۔ خود کو اس (رویے) کا عادی بنائیں۔

2۔ دنیا کو آپ کی عزت نفس کی کوئی پروا نہیں۔ دنیا آپ سے توقع کرتی ہے کہ (عزت نفس جیسی عیاشی پوری کرنے سے پہلے) آپ عملی طور پر کچھ کر کے دکھائیں۔

3۔ آپ اس سکول سے فارغ ہوتے ہی 60 ہزار ڈالر سالانہ کمانا شروع نہیں کر دیں گے نہ ہی آپ فوراً ہی وائس پریذیڈنٹ بن سکتے ہیں جو فون والی کار استعمال کرتا ہے۔ آپ کو ساٹھ ہزار ڈالر اور فون والی لگژری گاڑی جاں جوکھوں سے کمانی پڑے گی۔

4۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ آپ کا استاد آپ پر سختی کرتا ہے تو پھر آپ اس وقت کا انتظار کریں جب آپ کو ایک باس کے ماتحت کام کرنا پڑے گا۔

5۔ چھوٹی موٹی نوکریاں کرنا آپ کی ”عظمت“ کے منافی نہیں۔ آپ کے والدین کے زمانے میں اسے چھوٹی نوکری نہیں سمجھا جاتا تھا۔ وہ اسے (آگے بڑھنے کا) موقعہ سمجھتے تھے۔

6۔ اگر آپ غلطی کرتے ہیں تو یہ آپ ہی کا قصور ہے (آپ کے والدین کی غلطی نہیں)۔ اس لئے اپنی غلطیوں پر چیں چیں کرنے کے بجائے ان سے سبق سیکھیں۔

7۔ آپ کے پیدا ہونے سے قبل آپ کے والدین کی زندگی میں اتنی بیزاری اور بدمزگی نہیں تھی جتنی اب ہے۔ ان کی زندگی میں یہ تبدیلی آپ کے اخراجات اٹھانے، آپ کے کپڑے دھونے اور آپ کی خودستائی پر مبنی گفتگو سُن سُن کر آئی ہے۔ سو اپنے والدین کی نسل میں کیڑے نکالنے اور اپنی زندگی کو ان ”بوڑھوں“ سے دور رکھنے سے پہلے یہ حقائق نظر انداز نہ کریں۔

8۔ آپ کے سکول کا زمانہ اختتام کو پہنچے گا تو کچھ جیتنے والوں میں شمار ہوں گے اور کچھ ہارنے والوں میں، لیکن زندگی ایسی نہیں۔ کچھ سکولوں میں تو طلباء کو فیل ہی نہیں کیا جاتا، وہاں آپ کو اُس وقت تک مواقع دئے جاتے ہیں جب تک آپ درست جواب نہیں دے دیتے۔ حقیقی زندگی میں ایسی صورتحال کی رتی برابر مماثلت نہیں پائی جاتی۔

9۔ زندگی سمسٹرز میں تقسیم نہیں ہوتی۔ آپ کو گرمیوں کی چھٹیاں بھی نہیں ملتیں۔ بہت کم آجر ایسے ہوتے ہیں جنہیں آپ کی صلاحیتوں کو کھوجنے کے لئے آپ کی مدد کرنے کی فکر ہو۔ لہٰذا یہ کام آپ کو خود ہی اپنے وقت میں کرنا پڑے گا۔

10۔ ٹیلیویژن پر دکھائی جانے والی زندگی حقیقی نہیں۔ حقیقی زندگی میں لوگوں کو مزے سے بیٹھ کر کافی پینے کے بجائے نوکری پر جانا پڑتا ہے۔

11۔ یک رخے، محدود سوچ والے احمقوں کا تمسخر اڑانے کے بجائے اس سے اچھا برتاؤ کریں۔ اس بات کے (قوی) امکانات ہیں کہ آپ کو کسی ایسے ہی شخص کی ماتحتی میں کام کرنا پڑے۔

(سکولوں میں دی جانے والی ناکافی تعلیم کے باوجود) اگر آپ یہ نکات پڑھ یا سمجھ سکتے ہیں تو اس کے لئے اپنے استاد کے شکرگزار ہوں۔ اپنی زندگی اور جو کچھ آپ کے پاس ہے اس کے لئے خدا کا شکر ادا کریں۔ اگر آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں تو مسکرا کر اسے دوسروں تک پہنچائیں۔ اگر آپ متفق نہیں تو جا کر اپنا سر ریت میں دبالیں اور سکھ کا سانس لیں۔

(روزنامہ ایکسپریس، 23 جولائی 2011ء)

ہفتہ وقف جدید 19 تا 26 جولائی 2013ء

19 تا 26 جولائی 2013ء ہفتہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ حضرت فضل عمر بانی تحریک وقف جدید فرماتے ہیں۔

’’احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔‘‘

☆ اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت میں وقف جدید کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے تمام جماعتوں کو ہفتہ وقف جدید برائے مساعی خاص وقف جدید اہتمام کرنے کی درخواست ہے۔

ہفتہ وقف جدید ماہ صیام کے مبارک ایام میں منایا جا رہا ہے۔ اس مہینہ کو انفاق فی سبیل اللہ سے خاص مناسبت ہے۔ احادیث مبارکہ میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ رمضان المبارک میں تیز آندھی سے بھی زیادہ رفتار سے صدقہ خیرات اور انفاق فی سبیل اللہ کیا کرتے تھے۔ لہٰذا آنحضرت ﷺ کی پیروی کرتے ہوئے آپ بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں دل کھول کر حصہ لیں۔ کوشش فرمائی جائے کہ ماہ رمضان میں چندہ وقف جدید کی وصولی مکمل ہوجائے۔

فہرست دعائے خاص

29 رمضان المبارک کو دعائے خاص کیلئے ایسے افراد جماعت کی دعائیہ فہرست حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی جائے گی جنہوں نے اپنا چندہ سال رواں سو فیصد ادا کر دیا ہے۔ احباب کو بار بار توجہ دلاتے رہیں اور سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب کے نام 25 رمضان المبارک تک دفتر میں پہنچا دیں۔

ہفتہ وقف جدید منانے کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ضروری امور مدنظر رکھیں۔ وقف جدید کے چندے حسب ذیل ہیں۔

(1) بالغان (لجنہ۔ خدام۔ انصار)

(2) دفتر اطفال (اطفال۔ ناصرات اور سات سال سے کم عمر کے بچے/ بچیاں)

3۔ امداد مراکز نگر پارکر

☆ اگر آپ نے جماعت کے وعدے تا حال نہیں بھجوائے تو جلد مکمل کر کے بھجوائیں اور وعدوں کے ساتھ وصولی مکمل کرنے کی کوشش کی جائے۔

☆ اگر آپ وعدے بھجوا چکے ہیں تو وعدوں پر نظر ثانی کی درخواست ہے۔ اچھی طرح چیک کر لیں کہ کوئی فرد جماعت اس الٰہی تحریک میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے۔ نیز جن احباب کے وعدے ان کی مالی حیثیت سے کم نظر آتے ہیں انہیں حیثیت کے مطابق تحریک کر کے آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم ہر سال آگے بڑھتا ہے۔ ہر سال وعدہ اور وصولی گزشتہ سال کی ادائیگی سے زیادہ ہونا چاہئے۔ جماعت کی یہی روایت ہے۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کریں گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں اور ادائیگی کریں یہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بلندی درجات کا موجب ہوگا۔

☆ جن احباب کے مالی حالات دوران سال اچھے ہوئے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر زائد ادائیگی کی تحریک کی جائے۔

چندہ امداد مراکز نگر پارکر

چندہ امداد مراکز نگر پارکر تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی ایک اہم مد ہے۔ سب احباب تھوڑی بہت ادائیگی کر کے اس میں ضرور شامل ہوں۔ اس سے نگر پارکر کے علاقہ میں دعوت الی اللہ، تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کے کام کئے جاتے ہیں۔

دفتر اطفال

دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال اور سات سال سے کم عمر کے بچوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ دو صد (Rs 200) یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد/ ننھی مجاہدات وقف جدید بنانے کی کوشش کریں۔ اب بہت سے احمدی بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ صد سے ایک لاکھ روپے تک ادا کر رہے ہیں۔

وصولی کوشش فرمائیں کہ اس ہفتہ میں کم از کم وصولی 1/4 حصہ ہوجائے۔

وصولی بقایا

جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایا جات ادا کریں۔ ایسے احباب سے ضرور رابطہ کریں۔

☆ ہماری ذیلی تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی فعال ہیں۔ درج بالا گزارشات کی روشنی میں مقامی لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے تعاون کی درخواست کریں۔ نیز اپنے حلقہ کے مربی یا معلم صاحب سے حسب حالات تعاون کی گزارش کریں۔

وقف جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کرتے رہیں۔

نوٹ:۔ ہفتہ ختم ہونے پر کام کی رپورٹ ارسال کریں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

۞ مکرم پروفیسر (ر) ایوب اقبال احمد صاحب سابق وائس پرنسپل گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم داؤد احمد صاحب منصور مربی سلسلہ اسلام آباد تقریباً دو ماہ سے بیمار ہیں۔ ان کو کمر درد تھی۔ 28 جون 2013ء کو الشفاء ہسپتال اسلام آباد میں آپریشن کیا گیا۔ خدا کے فضل سے صحت میں بہتری ہے۔ Radiation ہو رہی ہے، احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم شافی مطلق ان کو محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا مکرم خلیل احمد صدیقی صاحب جرمنی کو آنکھوں کی اور پیشاب کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چچا جان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم وحید احمد صاحب دفتر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم منیب احمد صاحب لندن ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے تھے۔ اب حالت بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ آصفہ فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی دارالعلوم شرقی نور ربوہ پتے کے کامیاب آپریشن کے بعد اب گھر آ گئی ہیں صحت پہلے سے بہتر ہے لیکن معدے کا کچھ مسئلہ ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم منور احمد عباسی صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ محترمہ خالدہ سلطانہ صاحبہ بنت محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخہ 6 جولائی 2013ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کچھ عرصہ سے علیل تھیں۔ آخری ماہ میں بیماری نے شدت اختیار کر لی تھی آپ موصیہ تھیں آپ کا جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا اور 6 جولائی 2013ء کو نماز عصر کے بعد آپ کی نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت نے کروائی۔ آپ بے انتہاء مخلص، نیک، اطاعت گزار، وفا شعار اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔ ایک لمبا عرصہ تک جماعتی خدمات بجالاتی رہیں شادی سے قبل ربوہ میں اور پھر شادی کے بعد جوہر ٹاؤن لاہور میں وفات سے پہلے بیماری کے دوران صدر حلقہ جوہر ٹاؤن نمبر 4 رہیں۔ سوگواران میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹی ظل ہما جو کہ FCS پری انجینئرنگ 2nd year میں پڑھ رہی ہے۔ اور بیٹے حماد احمد عباسی نے میٹرک کا امتحان دیا ہے چھوڑے ہیں۔ خاکسار ان تمام احباب و خواتین کا بھی شکر گزار ہے جنہوں نے مرحومہ کی بیماری میں ان کا خاص خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزاء دے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

19 جولائی 2013ء

5:00 am عالمی خبریں
5:25 am سیرت النبی ﷺ
6:00 am درس القرآن 12 جنوری 1997ء
7:50 am تلاوت قرآن کریم
8:45 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
9:45 am اسلامی مہینوں کا تعارف
10:30 am قرآن سب سے اچھا
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:10 pm یسرنا القرآن
12:30 pm راہ ہدیٰ
2:00 pm انڈونیشین سروس
3:00 pm درس القرآن 14 جنوری 1997ء
4:40 pm درس ملفوظات
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:20 pm نور مصطفویؐ
6:40 pm تلاوت قرآن کریم
7:00 pm یسرنا القرآن
7:30 pm بنگلہ پروگرام
8:45 pm انسانی جسم پر روزے کے اثرات۔ مذاکرہ
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء
10:35 pm یسرنا القرآن
10:55 pm عالمی خبریں
11:15 pm ریئل ٹاک

20 جولائی 2013ء

12:15 am تلاوت قرآن کریم
1:20 am دینی و فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء
3:05 am درس القرآن 14 جنوری 1997ء
4:45 am تلاوت قرآن کریم
5:40 am عالمی خبریں
6:00 am درس القرآن 14 جنوری 1997ء
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء
9:05 am تلاوت قرآن کریم
9:55 am ریئل ٹاک
11:00 am تلاوت قرآن کریم
12:00 pm درس حدیث
12:15 pm الترتیل
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
2:00 pm سچے (-) مذاکرہ
2:45 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 14 جنوری 1997ء
6:00 pm تلاوت قرآن کریم
6:30 pm الترتیل
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm سچے (-) مذاکرہ
9:00 pm انتخاب سخن Live
10:35 pm الترتیل
11:05 pm عالمی خبریں
11:25 pm رمضان، سوال کوئیز

21 جولائی 2013ء

12:20 am تلاوت قرآن کریم
1:15 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am درس القرآن 14 جنوری 1997ء
3:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء
4:45 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am عالمی خبریں
6:00 am درس القرآن 18 جنوری 1997ء
7:50 am تلاوت قرآن کریم
9:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء
10:20 am رمضان کوئیز ٹائم
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:15 pm یسرنا القرآن
12:35 pm فیتھ میٹرز
1:40 pm سیرت النبی ﷺ
2:15 pm آؤ کہانی سنیں
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 18 جنوری 1997ء
5:45 pm تلاوت قرآن کریم
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm جلسہ سیرت النبی ﷺ
9:00 pm آؤ کہانی سنیں
9:30 pm یسرنا القرآن
9:55 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
11:00 pm عالمی خبریں
11:15 pm سیرت حضرت مسیح موعود
11:50 pm آؤ کہانی سنیں

22 جولائی 2013ء

12:15 am تلاوت قرآن کریم
1:20 am الاسکا۔ ڈسکوری پروگرام
1:55 am درس القرآن 18 جنوری 1997ء
3:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جولائی 2013ء
4:30 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am عالمی خبریں
6:05 am درس القرآن 19 جنوری 1997ء
7:45 am تلاوت قرآن کریم
8:45 am ریئل ٹاک
10:10 am سیرت النبی ﷺ
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
12:05 pm الترتیل
12:55 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm درس حدیث
2:15 pm المائدہ
2:45 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm درس القرآن 20 جنوری 1997ء
6:00 pm تلاوت قرآن کریم
6:30 pm الترتیل
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm سیرت النبی ﷺ پارٹ ٹو
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm درس ملفوظات
11:45 pm سیرت حضرت مسیح موعود

تبدیلی نام

مکرم محمد اکرام بھٹی صاحب ولد مکرم محمد انور بھٹی صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار نے اپنا نام محمد اکرام ولد انور حسین سے تبدیل کر کے محمد اکرام بھٹی ولد مکرم محمد انور بھٹی صاحب رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ربوہ میں سحر و افطار 12 جولائی

انتہائے سحر	3:33
طلوع آفتاب	5:09
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:19

اوقات رمضان المبارک
صبح 7:30 بجے تا 1 بجے دوپہر شام 5:30 تا 6:30 بجے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اوڑھ لو ہر لمحہ اوڑھ لو ہر خوشی
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
+92-47-6213312

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
4/3 یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ، مکان، زرعی و کمرشل زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob:03007700369

وردہ فیبرکس
لان ہی لان
سیل سیل سیل
کریکنل لان 4P، عالی شان لان 4P، داؤد کلاسک لان 3P، اتحاد لان 3P+4P، عربی لان، چائینہ لان کی تمام لان پر سیل جاری ہے۔ بوتیک شرٹ وغیرہ
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک ربوہ
عاطف احمد 047-6213883,0333-6711362

FR-10

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali